

زری پالیسی فیصلہ

جولائی تا اکتوبر مالی سال 16 کے دوران اوسط گرانہ 1.7 فیصد رہی جو گذشتہ برس کی اسی مدت میں ہونے والی 7.1 فیصد اوسط گرانہ سے کم ہے۔ یہ کمی وسیع البنیاد ہے کیونکہ غذائی وغیر غذائی اور قوزی گرانہ کے پیمانوں میں اس دوران کمی واقع ہوئی۔ آئندہ تیل اور دیگر اہم اجناس کی عالمی قیمتوں کے کمزور امکانات اور تلف پذیر غذائی اشیاء کو کسی دھچکے کی عدم موجودگی میں اگرچہ اوسط گرانہ مالی سال 16 کے سالانہ ہدف 6 فیصد سے کم رہے گی تاہم توقع ہے کہ عمومی گرانہ میں کمی کارجمان بدل جائے گا۔ مزید برآں، مارکیٹ کے سروریز سے آئندہ مہینوں کے دوران گرانہ کی توقعات میں معمولی اضافے کی نشاندہی ہوتی ہے۔

برآمدات میں 10.6 فیصد کی سال بسال کمی کے باوجود جولائی تا اکتوبر مالی سال 16ء کے دوران جاری کھاتے کا خسارہ کم ہو کر 532 ملین امریکی ڈالر رہ گیا جبکہ یہ جولائی تا اکتوبر مالی سال 15ء کے دوران 1.9 ارب ڈالر تھا۔ اس بہتری کے اہم اسباب میں تیل کی کم ہوتی ہوئی قیمتیں، جن کی بدولت تیل کی درآمدی ادائیگیوں میں خاصی کمی واقع ہوئی، کارکنوں کی صحت مند ترسیلات زراور کولیشن سپورٹ فنڈ (سی ایس ایف) کا ملنا شامل ہیں۔ سرکاری رقوم کی وصولی اور یورو بانڈز سے رقوم کی آمد کی وجہ سے سرمایہ و مالی کھاتے کے فاضل سے ادائیگیوں کے مجموعی توازن کو تقویت حاصل ہوئی ہے جس کے نتیجے میں جولائی تا اکتوبر مالی سال 16ء کے دوران زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافے کو یقینی بنانے میں مدد ملی۔ آئندہ ادائیگیوں کے توازن کی پوزیشن کو مستحکم رکھنے کے لیے بیرونی وسائل کی مسلسل آمد درکار ہوگی۔ مزید برآں، پاک چین اقتصادی راہداری سے سرمایہ کاری کی مد میں رقوم ملنے سے وسط تا طویل مدت کے دوران بیرونی شعبے کے امکانات کو مزید تقویت حاصل ہوگی۔

غذا و مشروبات، گاڑیوں، کھاد اور سیمینٹ کی پیداوار کی اعانت سے جولائی تا ستمبر 2015ء کے دوران بڑے پیمانے کی اشیا سازی میں 3.9 فیصد نمو ہوئی جبکہ گذشتہ برس کی اسی مدت میں یہ 2.6 فیصد تھی۔ نمو کو ان عوامل سے مزید تقویت ملنے کی توقع ہے: سوتی دھاگے کی پیداوار میں اضافہ، منصوبے کے مطابق ترقیاتی اخراجات کے باعث تعمیرات کی مضبوط سرگرمیاں، حکومتی اسکیموں کی حوصلہ افزائی کے باعث گاڑیوں کی پیداوار میں اضافہ اور ایل این جی کی حالیہ درآمدات کے باعث توانائی کی رسد میں بہتری۔

جولائی تا اکتوبر 2015ء کے دوران نجی شعبے کے قرضوں میں معمولی اضافہ دیکھا گیا۔ جاری سرمائے کی طلب کمزور رہی جبکہ مسلسل چوتھی سہ ماہی میں معین سرمایہ کاری میں اضافہ دیکھا گیا، مالی سال 15ء کی دوسری سہ ماہی سے لے کر مالی سال 16ء کی پہلی سہ ماہی تک۔ نرم زری پالیسی کے نتیجے میں نئے اور واجب الادا قرضوں پر بہ وزن اوسط شرح قرض گاری (lending) ستمبر 2015ء میں 7.8 فیصد اور 9.2 فیصد رہی جو گذشتہ دس برسوں کی پست ترین سطح ہے۔ اس طرح موجودہ قرضہ جاتی چکراب نمو کے مرحلے میں داخل ہو رہا ہے اور بڑے پیمانے کی اشیا سازی میں نمو کے باعث توقع ہے کہ جاری سرمائے اور معین سرمایہ کاری قرضوں میں اضافہ ہوگا۔ آئندہ ان امکانات کی عکاسی زرو وسیع (ایم 2) میں توسیع سے ہوگی جس میں یکم جولائی تا 06 نومبر 2015ء کے دوران 0.2 فیصد اضافہ ہوا جبکہ گذشتہ برس کی اسی مدت میں یہ 0.7 فیصد بڑھی تھی۔ اگرچہ خالص ملکی اثاثوں میں 78 ارب روپے کی کمی واقع ہوئی ہے لیکن زر 2 کی نمو میں خالص بیرونی اثاثوں کا حصہ خاصا رہا ہے کیونکہ اس میں 106 ارب روپے کا اضافہ ہوا ہے۔

مذکورہ صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز نے پالیسی ریٹ کو 6.0 فیصد پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔